آیئے! ہم ان اسباب کو دیکھیں کہ جن کی وجہ سے بدعت ہمارے اندر آسانی سے آجاتی ہے اور ہمارے عملوں کو برباد کرڈالتی ہے۔ جب ہم ان اسباب کو جان لیں گے تو ان شاء اللہ کوشش کر کے کہ اپنے اعمال کو بدعت سے پاک کریں گے۔

فصل: بدعت کے اسباب

یہاں ان اسباب کا ذکر کیا جارہا ہے جن کی وجہ سے ہمارے اندر بدعت داخل ہوتی ہے۔

(۱) علم کی کمی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ثُمَّ جَعَلْنَاکَ عَلَى شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاء الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

پھر ہم نے آپ کے لئے ایک طریقہ مقرر کیا آپ اسی کی اتباع کیجئے اور ان لوگوں کی پیروی نہ کیجئے جو نہیں جانتے۔ (الجاثیۃ ۴۵:۱۸)

(۲) شکوک اور خواہشات کی پیروی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

إِن يَتَّبِعُونَ إِلا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنفُسُ وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّن رَّبِّهِمُ الْهُدَى

وہ لوگ صرف اور صرف شکوک اور خواہشات نفس کی پیروی کرتے ہیں یقیناً ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت آچکی ہے۔ (النجم ۵۳:۲۳)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

فَإِنْ لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَکَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَ هُمْ
وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ

اگر وہ لوگ آپ کی باتوں کو قبول نہ کریں تو جان لیجئے کہ وہ لوگ اپنی خواہشات کی پیروی کررہے ہیں، اور اس سے بڑا گمراہ کون ہوگا جو اپنی خواہشات کی پیروی کرے اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر۔ (القصص ۲۸:۵۰)

فصل: بدعت حسنہ

کئی ہمارے بھائی یہ شبہ ظاہر کرتے ہیں کہ جس بدعت سے اسلام نے روکا وہ بدعت سیئہ ہے جب کہ بدعت حسنہ جائز ہے۔

آیئے! دیکھیں کہ کس طرح کی بدعت سے اسلام نے روکا اور منع کیا ہے؟ اور کیا بدعت حسنہ بھی ہوتی ہے؟

اس کا جواب ابن عمر رضی اللہ عنہ کا یہ قول دے دیتا ہے:

ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں

كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلالَةٌ وَإِنْ رَآهَا النَّاسُ حَسَنَةً

''ہر بدعت گمراہی ہے اگرچہ لوگ اسے بہترین خیال کریں۔ (اعتقاد اہل السنۃ:۱۲۶)

امام مالک رحمہ اللہ نے فرمایا:

مَنِ ابْتَدَعَ فِی الْإِسْلَامِ بِدْعَةً يَرَاهَا حَسَنَةً فقد زَعَمَ أَنَّ مُحَمَّداً قَدْ خَانَ الرِّسَالَةَ
لِأَنَّ اللّٰهَ تَعَالىٰ يَقُوْلُ
﴿ اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الإِسْلَامَ دِينًا ﴾

فما يكُنْ يو مئذٍ دينًا فلا يَكُونُ يَوْمَئِذٍ دِيْناً

جو کوئی اسلام میں نئی چیز ایجاد کرے اسے اچھا سمجھتے ہوئے تو گویا اس نے گمان کیا کہ محمد ﷺ نے رسالت میں خیانت کی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ''میں نے آج کے دن تمہارے دین کو مکمل کر دیا اور میں نے تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے بطور دین اسلام کو پسند کر لیا'' (جان لو!) جو چیز اُس وقت دین نہیں تھی وہ آج بھی دین نہیں''۔ (الاعتصام: ج ا ص ۳۷، سنن الشافعی، الام للشافعی مرسلا، سنن البیہقی، صحیح: البانی)

فصل: بدعت کی قسمیں

اسلام نے ہر عمل کتنی مرتبہ۔ کب۔ کہاں۔ کیسے کرنا ہے سب واضح کر دیا ہے۔ اب جس نے ان عملوں میں ذرہ برابر بھی اپنی طرف سے زیادتی کی یا کوئی ایسا ہی عمل کیا جس کے بارے میں اسلام نے نہیں کہا تو گویا کہ اس نے بدعت کی۔ اور بدعت سات /۷ جگھوں پر ہوسکتی ہے۔
اللہ ہمیں بدعت سے بچائے۔ آمین۔

(۱) بدعت ہوتی ہے::::::::: زمانہ میں:: (وقت میں)

☆ مثلاً: حج کرنا بلا حج کے موسم کے۔

☆ یا رمضان کے علاوہ میں رمضان کے روزے رکھنا۔

(۲) مکان میں:: (جگہ میں)

☆ کعبہ کے علاوہ کا طواف کرنا۔

☆ صفا مروہ کے علاوہ میں سعی کرنا۔

(۳) مقدار:: (وزن یا تعداد کی تعین میں)

☆ ذکروں میں اس بات کو خاص کر لینا کہ گیارہ مرتبہ پہلے اور بعد میں درود پڑھا جائے۔

☆ رکوع اور سجود کی تعداد میں زیادتی کرنا۔

☆ تہجد وغیرہ میں سورتوں کی تعداد متعین کر لینا۔

(۴) جنس میں::

☆ قربانی میں گھوڑا ذبح کرنا۔

☆ جمرات کرتے وقت جوتے یا بڑے بڑے پتھر پھینکنا۔

(۵) کیفیت میں::

☆ صوفیوں کے نزدیک جو ذکر کرنے کے مخصوص طریقے ہیں۔ جنھیں اشغال کہا جاتا ہے۔

☆ قبرستان، مسجد حرام، یا مسجد نبوی سے پیٹھ دکھائے بغیر نکلنا۔

(۶) ترتیب ::

☆ نبی ﷺ پر اذان سے پہلے درود پڑھنا۔

(۷) سبب::

☆: نصف شعبان اور معراج کی رات میں ان راتوں کی فضیلت کی وجہ سے مجلسیں لگانا۔

☆ نبی ﷺ کی ربیع الاول کے مہینہ میں ولادت کی وجہ سے خاص عبادتیں کرنا۔